Pakistan Tehreek-e-Insaf
Central Media Department

سویلین آبادی کے فوجی عدالتوں میں ٹرائل کے حوالے سے سپریم کورٹ کے لارجر بنچ کے فیصلے کا معاملہ

13 دسمبر 2023

- سویلین آبادی کے فوجی عدالتوں میں ٹرائل پر سپریم کورٹ کے لارجر بنچ کا فیصلہ دستور کے خلاف "جیوڈیشیل کو" سے کسی طور کم نہیں اور بنیادی انسانی حقوق پر کاری ضرب ہے۔
- دنیا کے کسی مہذب جمہوری معاشرے میں فوجی عدالتوں یا سول آبادی کے ان میں ٹرائلز کا کوئی نشان تک نہیں ملتا۔
- ہمارے دستور میں بھی سویلین آبادی کے فوجی عدالتوں میں ٹرائلز کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔
- معاملے پر سپریم کورٹ کے سینئر ججز پر مشتمل بنچ نے اپنے نہایت مناسب فیصلے کے ذریعے دستور و قانون کی منشا کو واضح کیا اور ملک کو ایک بڑے دستوری حادثے سے بچایا۔
- معاملے پر نظرِ ثانی کرنے والے عدالتِ عظمیٰ کے لاجر بنچ کی ایک معزز رکن نے بھی آج کے فیصلے سے اختلاف کیا۔
- عدالتِ عظمیٰ کے فیصلے کے بعد وکلاء اور ماہرینِ قانون کی نمائندہ شخصیات کا ردعمل پوری قوم میں پائی جانے والی تشویش کی غمازی کرتا ہے۔
- نظرِ ثانی کرنے والے بنچ کے فیصلے سے ملک کی دستوری ترتیب اور نظم میں شدید بگاڑ کا خدشہ ہے۔
- معاملے کی سماعت کے دوران بنچ کے بعض اراکین کے ریمارکس اپنی جگہ الگ تشویش و اضطراب کا سبب ہیں۔

Plot # 1-A, Street # 32, Sector G-8/4, Islamabad, Pakistan
Tel: +92 51 2610046, +92 51 26102047, Website: www.insaf.pk

- ملک کو دستور سے عملاً محروم کئے جانے کے بعد ٹھوس اور مستحکم آئینی تشکیلات / حدود و قیود کو خلط ملط کرنے سے ملک میں اصلاح کی بجائے پیچیدہ بحرانوں کے دروازے کھلیں گے۔
- دستور اور بنیادی حقوق دونوں ہی کا تحفّظ عدالتِ عظمیٰ کا بنیادی فرض ہے۔
- تحریک انصاف سویلین آبادی کے فوجی عدالتوں میں ٹرائلز کی ناقد رہی ہے اور اس بارے میں ہر ممکن دستوری، قانونی و سیاسی رستہ اختیار کرنے کی پابند ہے۔
- جھوٹے، جعلی اور من گھڑت مقدمات میں شہریوں کو نامزد کرکے فوجی ٹرائلز کے ذریعے ملک میں انسانی حقوق پر منظم حملے کو دستور اور سول سوسائٹی کی مدد سے پسپا کریں گے۔

---ترجمان پاکستان تحریک انصاف

منجانب: مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ